REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۹/۱۴ | ۱۵ تبوک ۱۳۳۹ ہش - ۱۵ ستمبر ۱۹۶۰ء | نمبر ۲۱۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۴ ستمبر بوقت ۹½ بجے صبح

کل دوپہر کے بعد بے چینی کی تکلیف ہوگئی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازئ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مسٹر لوممبا روپوش ہوگئے ان کے مخالفین کی طرف سے انہیں دوبارہ گرفتار کرنے کی کوشش

صدر کانگو کے حکم سے ان کے خلاف عنقریب مقدمہ چلایا جائیگا۔ نئے وزیر اطلاعات کا اعلان

لیوپولڈ ول ۱۴ ستمبر۔ کانگو کے صدر کا ساووبو کے مقرر کردہ نئے وزیر اعظم مسٹر جوزف الیو کی کابینہ کے وزیر اطلاعات مسٹر بولی کانگو نے کل صبح پریس کانفرنس میں بتایا کہ مسٹر لوممبا روپوش ہوگئے ہیں۔ لیکن ہم انہیں گرفتار کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ ساتھ ہی آپ نے یہ بھی کہا کہ میری حکومت کو مسٹر لوممبا سے کسی طرح کی نفرت نہیں۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ ملک کو تباہ کرنے والے سربراہ حکومت نہ بن سکیں۔

اس سے پیشتر یہ اطلاع ملی تھی کہ مسٹر لوممبا اپنی گرفتاری اور رہائی کے بعد اپنی کوٹھی پر پہنچ گئے ہیں۔ جو لیوپولڈ ول کے نواح میں واقع ہے۔ مسٹر بولی کانگو کی پریس کانفرنس سے پیشتر مسٹر الیو نے لیوپولڈ ول ریڈیو سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے بتایا کہ عنقریب صدر کاساووبو کے حکم کے مطابق مسٹر لوممبا کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا جائے گا۔ آپ نے کہا کل فوج مسٹر لوممبا کو گرفتار کر لیا تھا۔ ہمارا ارادہ تھا انہیں جیل بھیج دیا جائے۔ لیکن وہ فوج کو دھوکا دینے میں کامیاب ہو گئے۔ ڈاکٹر انکرومہ صدر گھانا نے دھمکی دی ہے کہ اگر مسٹر لوممبا وزیر اعظم کانگو کو لیوپولڈ ول ریڈیو سٹیشن استعمال کرنے کی اجازت نہ دی گئی۔ تو اس صورت میں گھانا نے اقوام متحدہ کی فوج کے لئے جو فوجی دستہ دے رکھا ہے وہ اسے بلا لے گا۔

چین نے کسی پاکستانی علاقے کا مطالبہ نہیں کیا

کراچی ۱۴ ستمبر۔ بعض اخبارات میں ایک خبر رساں ایجنسی کی طرف سے چھپی ہوئی اس مفہوم کی خبر شائع ہوئی ہے کہ چین کی طرف سے پاکستان کی دو ریاستوں ہنزہ اور نگر کی ملکیت کا دعوے کیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ نے ایک اعلان کے ذریعہ اطلاع کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ چین کی طرف سے کسی پاکستانی علاقے پر دعوے نہیں کیا گیا۔

دنیا میں آبپاشی کا سب سے بڑا منصوبہ

راولپنڈی ۱۴ ستمبر نہری پانی کے سمجھوتے کے تحت پانی کے متبادل انتظامات کی تعمیرات پر ایک ارب ڈالر کے قریب خرچ ہوں گے اور یہ دنیا میں آبپاشی کا سب سے بڑا منصوبہ ہوگا۔ اس کا انکشاف وزارت اطلاعات و قومی تعمیر نو کے سکرٹری مسٹر نذیر احمد نے کل یہاں اپنی پریس کانفرنس میں

اعلیٰ تعلیم کیلئے روانگی

ربوہ ۱۴ ستمبر۔ مکرم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب ربوہ کے فرزند غلام قادر صاحب فارمیسی کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے بذریعہ ہوائی جہاز آج کراچی سے امریکہ روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب بخیریت پہونچنے اور حصول مقصد میں کامیابی کے لئے دعا کریں۔

ربوہ میں مسلح چوری کی واردات

ربوہ — ۱۲/۱۳ ستمبر کی درمیانی رات شیخ منظور علی صاحب کی کوٹھی واقعہ محلہ دار الصدر غربی میں رات کے ایک بجے چور آئے کہا جاتا ہے کہ ان کا صاحبزادہ مشتاق احمد اتفاق سے امتحان کی تیاری کی وجہ سے ایک پڑوسی کلاس فیلو کے پاس پڑھنے گیا ہوا تھا۔ وہ ایک بجے جب واپس آیا۔ تو دیکھا کہ چھ آدمی ان کی کوٹھی میں داخل ہیں۔ اور مسلح ہیں۔ اس نے گیٹ سے باہر آکر چور چور کا شور کیا۔ چوروں نے جھٹ باہر نکل کر اس پر ریوالور سے فائر کئے۔ اس آواز پر مکرم محمد حیات صاحب پاس ہی اپنی کوٹھی سے باہر نکل آئے اور للکارا۔ چوروں نے ان پر بھی فائر کئے۔ اتنے میں محلہ کے بہت سے لوگ چوروں پر قابو پانے کے لئے چل پڑے ایک مسلح چور نے جس کا نام برکھا لوہار سکنہ چمن عباس ہے۔ صالح محمد پہرہ دار کو کلہاڑی سے شدید زخمی کر دیا۔ مگر اسے گرا لیا گیا۔ اور ادھر محمد حیات اور ان کے ساتھیوں نے دو چوروں شیرا اور تاجا ساکنان بخش والا کو گرا لیا۔ جو سیاہ لباس میں ملبوس تھے۔ شیرا کے پاس سنگل بیرل شاٹ گن تھی۔ اسی پکڑ دھکڑ میں محمد حیات صاحب کا ہاتھ اور بازو زخمی ہو گیا۔ شیرا اور سردار مذکور سردار غلام عباس کا منشی ہوا کرتا تھا اور ایک عرصہ چمن عباس میں رہتا رہا۔ اور برکھا کو۔

بدمعاش دس نمبر بتایا جاتا ہے اس سے پتہ چلا کہ نعمت اللہ جلد ساز جو بھاگنے میں کامیاب ہو گیا ہے کے پاس ریوالور ہے! ور پہلے فائر اسی نے کئے تھے۔

چنانچہ تھانہ لالیاں میں فوراً اس حادثہ کی اطلاع کی گئی۔ وہاں سے مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب ایس۔ ایچ۔ او لالیاں اور چوہدری جلال دین صاحب اے۔ ایس۔ آئی ہمراہ فوراً موقعہ عمل کے پہنچ گئے جنہوں نے موقعہ ملاحظہ کرنے کے بعد باقی ملزموں کو ان کے گھر سے گرفتار کیا اور نعمت اللہ سے ریوالور وغیرہ اور سیاہ کپڑے جو ان لوگوں نے پہن رکھے تھے برآمد کئے۔ نعمت اللہ پہلے بھی سزا یافتہ چور ہے اور چند روز ہوئے اسے پولیس نے اپنی نگرانی سے آزاد کیا تھا۔ برکھا اور شیرا مذکور پولیس کی حراست میں جاں بحق ہو گئے۔

صالح محمد گواہ کا ایکسرے لیا گیا تو پسلی کٹی ہوئی پائی گئی۔ وہ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ معلوم ہوا ہے یہ گروہ باقاعدہ سکیم کے ماتحت ربوہ میں وارداتیں کرنا چاہتا تھا۔ اس گروہ میں بشیر احمد اور غلام ربانی بھی شریک تھے جو نعمت اللہ کے ہمراہ موقعہ سے بھاگ گئے وہ بھی پولیس کی حراست میں ہیں۔ مقامی پولیس نہایت سرگرمی سے مصروف تفتیش ہے مزید انکشافات کی توقع ہے۔

سیم پر قابو پانے کیلئے ۲½ کروڑ روپے

کراچی ۱۴ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے سیم کے خطرے پر قابو پانے کے لئے ۲۰ ڈویژن کے نظام کے تحت سکھر کے علاقے میں نالیاں بنانے کی ایک سکیم پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس پر ۲½ کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔

برفانی آدمی کی تلاش شروع ہوگئی

کھٹمنڈو ۱۴ ستمبر۔ فاتح ایورسٹ سر ایڈمنڈ ہیلری اور ان کے چار ساتھی کھٹمنڈو سے ہمالہ کے وسیع دورے پر روانہ ہو گئے ہیں۔ وہ نو ماہ تک ہمالہ کی چوٹی پر برفانی آدمی کی تلاش کریں گے۔ اور اس کا فوٹو بھی لیں گے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۰ء

احیائے اسلام اور انسانی تدابیر

اسلام اللہ تعالیٰ کا فرستادہ آخری دین ہے۔ جس کا عمل قیامت تک چلنا ہے۔ ظاہر ہے کہ جس دین نے قیامت تک چلنا ہے۔ اس کی حفاظت خود اللہ تعالےٰ نے اپنے ذمہ لینا اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے

انا نحن نزلنا الذکر
وانا لہ لحافظون

یعنی ہمیں نے ذکر اتارا ہے اور ہمیں اس کے محافظ ہیں۔ اس ضمن میں جو دوسری چیز قابل غور ہے وہ رسول اللہ ہے جس پر یہ ذکر اتارا گیا ہے اور وہ ہیں سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپؐ کی ذات کو اللہ تعالےٰ نے خاتم النبیین بنایا ہے یعنی جتنی ہدایت دنیا کو دینی تھی وہ آپؐ کے ذریعہ دے دی گئی ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے

ہر نبوت را بروشد اختتام

یعنی آنحضرت صلعم پر جو ہدایت نازل ہوئی ہے۔ وہ مکمل اور آخری صورت میں ہے۔ دوسرے لفظوں میں جیسا کہ ایک شاعر نے کہا ہے ؎

حسن یوسف دم عیسےٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے آپؐ کی ذات والا صفات کے متعلق فرمایا ہے لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ یعنی اے سامعین رسول اللہ صلعم کی ذات میں تمہارے لئے اچھا نمونہ ہے۔ مطلب یہ کہ آپؐ جس طرح قرآن کریم پر عمل کریں ان کے تتبع میں ویسا ہی عمل کریں یہ ایک ایسی بات ہے جس سے کسی کو انکار نہیں کہ آنحضرت صلعم سے بڑھ کر کوئی شخص قرآن کریم کے بتائے ہوئے راستوں پر عمل نہیں کر سکتا۔ جہاں اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو رسالت دے کر آپؐ پر اپنی آخری تعلیم نازل کی وہاں اللہ تعالےٰ نے آپؐ کی ذات کو قرآنی تعلیم پر عمل کرنے کا آخری نمونہ بھی بنایا

ایک بات یہاں اور بھی قابل غور ہے اور وہ یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ یعنی بشری زندگی اگرچہ ختم ہو چکی ہے۔ لیکن آپؐ کا فیض ختم نہیں ہوا۔ اگر اس بات کو پیش نظر رکھا جائے تو قرآن کریم کے فرمان انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون کو سمجھنا مشکل نہیں ہے۔ ایک طرف تو اللہ تعالےٰ نے "ذکر" کی مادی حفاظت فرمائی کہ آج تک اس کے زیر وزبر میں تبدیل و تغیر نہیں ہوا اور نہ قیامت تک ہو گا۔ دوسری طرف اللہ تعالےٰ نے یہ سامان کیا کہ آنحضرت صلعم نے جس طرح قرآن کریم پر عمل فرمایا اس کو سنت رسول اللہ کی صورت میں محفوظ کر دیا۔ یعنی آپؐ سے صحابہ کرام رضی نے اور صحابہ کرامؓ سے تابعین اور پھر تبع تابعین نے جاری رکھا۔ یہاں تک کہ تعامل کے ذریعہ آپؐ کا "اسوہ حسنہ" ہم تک پہنچ گیا اور قیامت تک چلتا رہے گا۔ پھر اس کی مدد کے لئے "حدیث" کا سلسلہ جاری کیا اور اسماء الرجال کا ایک بحر ذخار ہمارے استفادہ کے لئے مہیا کر دیا تاکہ ہم اس کی روشنی میں سنت رسول اللہ صلعم کا صحیح موقف سمجھ سکیں یہ تو اسوۂ حسنہ کی ظاہری اور مادی حفاظت تھی ضروری تھا کہ وہ روح اور اخلاص بھی جاری رہے جو سے آنحضرت صلعم نے قرآن کریم پر عمل کر کے دکھایا اس کے لئے جیسا کہ حدیث سے ثابت ہے کہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علےٰ راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا یعنی اللہ تعالےٰ ہر صدی کے سر پر امت محمدیہ میں مجدد مبعوث کرے گا جو امت کے لئے دین کی تجدید کرتے رہیں گے

یہ ہے وہ الٰہی پروگرام جس کے مطابق اللہ تعالےٰ ذکر کی حفاظت کرتا ہے۔ یعنی قرآن کریم کی مادی حفاظت جس کی وجہ سے آج تک قرآن کریم میں کوئی لفظی یا معنوی تحریف نہیں ہو سکی۔ پھر سنت رسول اللہ کا اجراء جس سے آپؐ کے اسوۂ حسنہ یعنی عمل علی القرآن کا نمونہ بذریعہ امت کے تعامل کے ہم تک چلا آیا ہے۔ جس کی مدد کیلئے حدیث اور اسماء الرجال کا سلسلہ کیا گیا یہ دین کی ظاہری حفاظت کا سامان ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اسوہ حسنہ دونوں کی ظاہری حفاظت کا انتظام کر دیا گیا ہے۔ تاہم ظاہری حفاظت دین کی حقیقی حفاظت کے لئے کافی نہیں ہو سکتی اس لئے اللہ تعالےٰ نے مجددین کا سلسلہ جاری فرمایا تاکہ وہ آنحضرت صلعم کی نیابت میں ہر دین کے ظاہری قالب میں روح ڈالیں۔ کیونکہ آنحضرت صلعم بشر تھے آپؐ کی بشری حیات ختم ہونی لازمی تھی۔ آپؐ ہمیشہ تک ہم میں موجود نہیں رہ سکتے تھے کہ آنے والے لوگوں کے سامنے دین کا زندہ نمونہ رکھتے رہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے حفاظت دین کے پروگرام میں مجددین کے وجود کو جاری رکھا تاکہ وہ قرآنی تعلیمات اور آنحضرت صلعم کے اسوہ حسنہ کو آپؐ کی کامل پیروی سے دنیا کے سامنے ایک زندہ دین کی صورت میں پیش کرتے رہیں اس الٰہی پروگرام کی نشاندہی آنحضرت صلعم کے اس قول سے بھی ہوتی ہے کہ میری امت میں ایک گروہ ہمیشہ ایسا موجود رہے گا جو دین پر قائم رہے گا۔

اللہ تعالےٰ نے دین کی حفاظت کا یہ تمام پروگرام یونہی نہیں بنایا تھا۔ اس کے علم میں تھا کہ خود اس دین کے پیرو دنیوی حالات اور انسانی عقل کی بارعات سے متاثر ہو کر صراط مستقیم سے بھٹکتے رہیں گے اس لئے اس نے حفاظت کا ایک ایسا مکمل پروگرام بنایا کہ نہ صرف دین کی ظاہری صورت ہی دنیا میں پائیدار طور پر قائم رہے بلکہ اس کی روح بھی زمانہ کے تغیر و تبدل کے ساتھ ہمیشہ تازہ ہوتی رہے۔

آج ہم خود اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ زمانے کے عقلمندوں اور دینی علوم کے دعویداروں نے اللہ تعالےٰ کے اس پروگرام کو نظر انداز کر دیا ہے اور زمانہ کے فلسفہ وغیرہ سے متاثر ہو کر دین کی تجدید و احیاء کے لئے اپنی اپنی عقل کے مطابق تجاویز اور تدابیر اختیار کر لی ہیں، جس کی وجہ سے اصل الٰہی پروگرام تو ان کی نگاہ سے اوجھل ہو گیا ہے۔ لیکن اپنے اپنے اٹکل پچو طریقوں کے لئے باہم جنگ زرگری میں معروف ہیں کوئی اسلام سیاست ہے اور سیاست اسلام ہے کا نعرہ لگا رہا ہے تو کوئی ساری دنیا کے اہل علم حضرات کو یک رنگ ہونے کی دعوت دے رہا ہے۔ کوئی قرآن پر احادیث کو قاضی بنانا چاہتا ہے تو کوئی احادیث کو نعوذ باللہ عجمی جال کا نام دیتا ہے اور آنحضرت صلعم کی سنت جو تعامل امت کے ذریعہ ہم تک پہنچی ہے۔ اسکو بھی غیر اسلامی کہکر ناقابل اتباع سمجھا جاتا ہے، چنانچہ "حدیث" کے واجب الاتباع ہونے کے متعلق اہل حدیث اور اہل قرآن فرقوں کے درمیان ایک عظیم نزاع جاری ہے دونوں طرف سے عقلی اور نقلی دلائل پیش کئے جاتے ہیں۔ اہل حدیث قرآن کریم سے ایسی آیات پیش کرتے ہیں جن میں اطاعت رسول کی تاکید ہے اور اہل قرآن (پرویزی) اس کی تردید کرتے ہیں۔ اسی طرح کا ایک مضمون "نسخہ کیمیا کی ترکیب استعمال" کے زیر عنوان ہفت روزہ الاعتصام کی اشاعت ۹ ستمبر ۱۹۶۰ء میں اطاعت رسول اللہ کے حق میں اہل حدیث کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ اس میں پرویز صاحب کی تصنیف "مقام حدیث" سے کچھ حوالے دئے گئے ہیں ایک حوالہ ذیل میں نقل کیا جاتا ہے:۔

"قرآن میں جہاں جہاں اللہ و رسول کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے۔ اس سے مراد امام وقت یعنی مرکز ملت کی اطاعت ہے۔ جب تک محمد صلے اللہ علیہ وسلم امت میں موجود تھے۔ ان کی اطاعت اللہ و رسول کی اطاعت تھی۔ اور آپؐ کے بعد آپؐ کے زندہ جانشینوں کی اطاعت اللہ و رسول کی اطاعت ہوگی۔ اور اطاعت عربی میں کہتے ہیں زندہ کی فرمانبرداری کو" (مقام حدیث ج ا ص۱۵۵)

(ہفت روزہ الاعتصام ۹ ستمبر ۱۹۶۰ء ص۸)

اس کے جواب میں جو کچھ اس مضمون میں لکھا گیا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ قرآن کریم میں رسول اللہ کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے۔ اور چونکہ آپؐ نے قرآن کریم پر عمل کر کے دکھایا ہے۔ اس لئے قرآن کریم پر جس طرح آپؐ نے عمل کیا ہے۔ وہی درست ہے۔

جو کچھ ہم نے شروع میں "ذکر" کی حفاظت کے الٰہی پروگرام کے متعلق کہا ہے۔ اس کی روشنی میں ان دونوں گروہوں کی باتیں ایک پہلو سے صحیح بھی ہیں اور دوسرے پہلو سے غلط بھی ہیں۔ چونکہ آنحضرت صلعم "اسوہ حسنہ" ہیں اسلئے درست ہے کہ آپؐ نے جس طرح قرآن کریم پر عمل کر کے دکھایا ہے وہی صحیح ہے اس سے انحراف سخت غلطی ہے تاہم الٰہی پروگرام کے مطابق وہ اسوۂ حسنہ نہ صرف سنت اور حدیث سے قائم ہے جو اس کی ظاہری صورت ہے بلکہ مجددین کے ذریعہ ہی اس کو معنوی لحاظ سے قائم کیا جا سکتا۔ دوسری طرف پرویز صاحب کی بات اس حد تک درست ہے کہ امام وقت ہی دین کو قائم کر سکتا ہے لیکن آپ کی یہ بات غلط ہے کہ بدلتے ہوئے حالات کے مطابق آنحضرت صلعم کے "اسوہ حسنہ" میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

اس طرح اگر یہ دونوں گروہ اپنی اپنی عقل کے گھوڑے دوڑانے کی بجائے قرآن و سنت اور احادیث نبوی سے حفاظت "ذکر" کے الٰہی پروگرام کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ تو ان کا صرف نزاع ہی ختم نہیں ہو سکتا بلکہ وہ صراط مستقیم پر آ کر دین کی منزل مقصود پر گامزن ہو سکتے ہیں۔

کانگو (افریقہ) کے وزیر اعظم مسٹر لوممبا اور دیگر وزراء کو تبلیغ اسلام

احمدیہ مشن لائبیریا کی طرف سے انہیں انگریزی قرآن کریم لائف آف محمدؐ اور دیگر اہم اسلامی کتب کی پیشکش

از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج لائبیریا مشن بتوسط وکالت تبشیر

ماہ اگست کے پہلے ہفتے میں جمہوریت لائبیریا کے پریذیڈنٹ ڈاکٹر ٹب مین کی دعوت پر کانگو کی نئی جمہوریت کے لیڈر اور پہلے وزیر اعظم آنریبل لوممبا اپنے بعض وزراء اور ۳۵ افراد پر مشتمل وفد کے ساتھ لائبیریا کے خیر سگالی دورے پر یہاں تشریف لائے۔ منروویا کے ہوائی اڈے پر ان کا حکومت لائبیریا کی طرف سے نہایت شاندار طور پر استقبال کیا گیا۔ اور پریذیڈنٹ ولیم ٹب مین اور گورنمنٹ کے سب وزراء سیکرٹریان اور دیگر سرکردہ لوگوں کے علاوہ سارے ملک کے ۱۵۰ پیرامونٹ چیفوں اور فوجی دستوں نے بھی انہیں خوش آمدید کہا اور سلامی دی۔ اور ان کا ہوائی جہاز اترتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی وغیرہ بھی دی گئی۔

اس کے علاوہ ان کے دوران قیام میں متعدد آفیشل دعوتوں جلسوں اور جلوسوں کے ذریعہ ان کی نہایت اعلیٰ پیمانے پر عزت افزائی کی گئی اور شہر میں متواتر تین دن ہر اہم جگہ پر لائبیریا اور کانگو کے رنگین جھنڈے لہراتے رہے۔ اور ہزاروں جھنڈیاں بذریعہ ہوائی جہاز شہر پر گرائی گئیں۔

اس موقعہ پر جماعت احمدیہ کی طرف سے آنریبل لوممبا کو انگریزی قرآن کریم۔ لائف آف محمد اور فرنچ اور انگریزی زبان میں چند اہم اسلامی کتب پیش کی گئیں۔ نیز ان کے رفقاء میں سے بھی چند اہم افراد کو فرنچ اور انگریزی میں اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا۔ جو کہ آنریبل لوممبا اور سب نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ اور ان کے سکرٹری نے سب کی طرف سے شکریہ ادا کیا اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا۔

اس لٹریچر کے ساتھ آنریبل لوممبا کو ایک خاص میمورنڈم یا ایڈریس بھی دستی طور پر پیش کیا گیا جس کی ٹائپ شدہ کاپیاں آپ کے رفقاء اور بعض اہم شخصیتوں کو بھی دی گئیں اس ایڈریس میں آپ کو جماعت احمدیہ کی طرف سے خوش آمدید کہنے کے علاوہ کانگو کی حالیہ مکمل آزادی پر مبارکباد پیش کی گئی اور قرآن کریم اور دیگر کتب کا بغور مطالعہ کرنے کی درخواست اور اسلام قبول کرنے کی تلقین کی گئی تھی۔ ایڈریس کا مختصر ترجمہ بغرض افادۂ عام درج کیا جاتا ہے:-

احمدیہ مشن منروویا لائبیریا
۸ اگست ۱۹۶۰ء

بخدمت آنریبل پیٹرک لوممبا وزیر اعظم کانگو

جناب عالی! آپ پر سلامتی ہو۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ لائبیریا آپ کو نئی جمہوریت کانگو کے پہلے وزیر اعظم کی حیثیت سے پہلی مرتبہ سرکاری طور پر لائبیریا تشریف لانے کی مبارک تقریب پر خلوص دل سے خوش آمدید کہتے ہیں۔ نیز آپ کے محبوب ملک کانگو کی حالیہ مکمل آزادی کے حصول پر آپ کو اور آپ کے جملہ مشیران کار کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کی اور آپ کے ملک و قوم کی ہر لحاظ سے صحیح راہ نمائی فرمائے تمام سیاسی ثقافتی اور اخلاقی و روحانی معاملات میں وہ آپ کے لئے مشعل راہ ثابت ہو اور مدد فرمائے۔ تاکہ آپ اپنے ملک میں بغیر مزید فساد اور کشت و خون کے دائمی امن و سلامتی قائم کر سکیں۔ اور اپنے ہم وطنوں میں اتحاد حب الوطنی مکمل آزادی کی حقیقی قدر اور باہمی ہمدردی کے جذبات و روح پیدا کرتے ہوئے انہیں ترقی اور خوشحالی کی شاہراہ پر گامزن کر سکیں۔

جماعت احمدیہ

شاید آپ پہلے ہی اس امر سے آشنا ہوں گے کہ جماعت احمدیہ مسلمانوں کی ایک نہایت اہم تبلیغی اور اصلاحی جماعت ہے۔ جسے تبلیغی لحاظ سے بین الاقوامی حیثیت حاصل ہے۔ اس جماعت کی بنیاد حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے ۱۸۸۹ء میں قادیان ہندوستان میں رکھی تھی۔ آپ نے دنیا کے لئے اس زمانہ کا مصلح اور روحانی راہ نما ہونے کا دعوےٰ فرمایا ہے۔

جہاں تک اس عالمگیر موعود کی بعثت کی علامات و دلائل کا تعلق ہے جس کا تمام دنیا کی قومیں اور مذاہب کسی نہ کسی رنگ میں انتظار کر رہی ہیں انصاف اور خدا ترسی سے غور کرنے والوں پر یہ امر روز روشن کی طرح ثابت ہو چکا ہے کہ حضرت احمد علیہ السلام کی بعثت بعینہٖ ان الٰہی نوشتوں اور پیشگوئیوں کے مطابق ہوئی ہے۔ جو کہ اس بارے میں قرآن کریم و احادیث میں موجود ہیں۔ اور جن کا مختلف رنگ میں دیگر مذاہب کی مقدس کتابوں میں بھی ذکر موجود ہے اس لحاظ سے حضرت احمد علیہ السلام کسی ایک قوم یا ملک کے مذہبی راہ نما ہو کر نہیں آئے۔ بلکہ آپ تمام اقوام عالم کے موعود ہیں۔ اور آپ کی آمد کا مقصد تمام دنیا میں عظیم الشان روحانی تغیر و انقلاب پیدا کرنا ہے۔ تا کہ دنیا کے لوگوں کو جو فی زمانہ اللہ تعالےٰ سے بکلی منہ موڑ چکے ہیں کفر و الحاد اور مادیت کے پنجہ سے چھڑا کر دوبارہ آستانہ الوہیت پر لا گرایا جائے اور اس موجودہ دنیا کو شیطان اور مادہ پرستی کے جنگل سے نجات دلا کر اس کی جگہ امن و سلامتی باہمی انسانی ہمدردی و مساوات اور خدا پرستی کی دنیا سے بدل دیا جائے۔ اور چونکہ یہ اب اللہ تعالےٰ کی مشیت اور حتمی فیصلہ ہے۔ اس لئے ہم یقین رکھتے ہیں کہ اب اسلام اور جماعت احمدیہ کے ذریعہ دنیا میں عظیم الشان انقلاب خدا کے فضل و رحم اور اس کے فضل سے برپا ہو کر رہے گا۔ ولا تبدیل لکلمات اللّٰہ انہ فعال لما یرید

پس خدا تعالےٰ کے اس ارادے اور مشیت کے پیش نظر حضرت احمد علیہ السلام کی قائم کردہ جماعت احمدیہ آج اسلام کی صحیح نمائندگی کرتی اور ایسے معقول اور واضح طریق پر اسلام کی مقدس تعلیم کی دنیا میں اشاعت و تبلیغ کر رہی ہے۔ جو کہ اس زمانہ کے متغیر و متمدن حالات کے بالکل موافق ہے۔ پس اگر آپ اسلام کی تعلیم کو احمدیت کے نقطہ نظر سے دیکھیں گے۔ تو آپ پر یقینی طور پر یہ امر ظاہر ہو جائے گا۔ کہ اسلام کے سنہری اصول و تعلیم یقیناً دوسرے سب مذاہب سے افضل و برتر ہے جن پر عمل کر کے آج دنیا کی قومیں اپنے سب قومی مسائل حل کر سکتی ہیں۔ اور دنیا میں ہر طرف امن و صلح اور محبت و مساوات کا دور دورہ ہو سکتا ہے۔

بیش قیمت آسمانی تحفے

بالآخر ہم باادب آپ کی خدمت میں اسلام کی مقدس روحانی کتاب قرآن کریم انگریزی کا ایک نسخہ اور سیرت حضرت بانیٔ اسلام سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور مذہب اسلام پر انگریزی اور فرنچ زبان میں چند ایک ضروری کتب بطور تحفہ پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں۔ کہ آپ ان کا بوقت فرصت ضرور مطالعہ فرمائیں گے۔ اور ضرور اسلام کی تعلیم اور اس کے بانی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے دعاوی پر توجہ اور خلوص نیت سے غور فرمائیں گے اور ہماری طرف سے پیشکردہ ان مقدس تحائف کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ کیونکہ ہم نے آپ کے عالمی مقام اور آپ کی اہم شخصیت کی قدر و احترام اور آپ سے سچی ہمدردی کے پیش نظر آپ کی خدمت میں آسمانی بادشاہت کی یہ خوشخبریاں اور روحانی خزانہ پیش کرنے ضروری سمجھے ہیں۔

ظاہر ہے کہ جمہوریت کانگو کے پہلے وزیر اعظم اور قوم کے لیڈر ہونے کی حیثیت سے آپ کو اب کئی قسم کے سیاسی مادی سوشل اخلاقی اور مذہبی معاملات و مشکلات سے دوچار ہونا پڑے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سچے دل اور پورے صدق سے خدا تعالیٰ کے دوست بنو

"تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے۔ جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔ خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو۔ کہ وہ قدوس اور غیور ہے۔ بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ خائن اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرت مند نہیں۔ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں اور چیونٹیوں یا گدوں کی طرح گرتے ہیں۔ اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں۔ وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ ہر ایک ناپاک آنکھ اس سے دور ہے۔ ہر ایک ناپاک دل اس سے بے خبر ہے۔ وہ جو اس کے لئے آگ میں ہے وہ آگ سے نجات دیا جائے گا۔ وہ جو اس کے لئے روتا ہے وہ ہنسے گا۔ وہ جو اس کے لئے دنیا سے توڑتا ہے۔ وہ اس کو ملے گا۔ تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خدا کے دوست بنو۔ تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے"!

(کشتی نوح)

تاکہ آپ اپنے ۱۲ ملین ہم وطنوں کو مکمل آزادی خوشحالی اور ترقی کی راہوں پر گامزن کر سکیں دوسری طرف یہ بھی ایک ناقابل انکار حقیقت ہے جسے قرآن کریم کا مطالعہ کرنے والے بخوبی جانتے ہیں کہ خداتعالیٰ کی یہ مقدس کتاب قرآن کریم جو ہم نے آپ کی خدمت میں پیش کی ہے وہ دنیا کے ہر انسان کے لئے ہر لحاظ سے مکمل ہادی و رہنما ہے اور تمام قوموں کو پیش آنے والے سب معاملات میں بہترین مشیر ہے۔

پس ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ اگر آپ خلوص دل سے خدا کے اس پیارے کلام اور ہدایت کا مطالعہ کرتے رہیں گے تو یقیناً یہ آپ کی ہر مشکل پر آپ کی رہنمائی کرے گی اور آپ دنیا میں اسے اپنا بہترین مشیر پائیں گے خصوصاً بعض لاینحل مسائل کے پیش آنے پر اور اپنی زندگی کے ایسے مشکل اور نازک اوقات میں جبکہ انسانی عقل جواب دے چکتی ہے اور انسان بے بس و ناامید ہو کر رہ جاتا ہے۔ یہ کتاب آپ کے لئے بہترین ساتھی اور مشعل راہ ثابت ہوگی۔

حضرت مسیح کا مقولہ

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے جو اللہ تعالیٰ کے ایک پیارے رسول تھے کیا ہی اچھا مقولہ بیان فرمایا ہے کہ "انسان صرف روٹی سے ہی زندہ نہیں رہتا" یعنی صرف روٹی پر ہی تو انسان کا صرف مادی جسم ہی زندہ رہ سکتا ہے روح مردہ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ انسان کو روحانی روٹی کی بھی ویسے ہی ضرورت ہوتی ہے جو اگر اس کے لئے مہیا نہ کی جائے۔ یا انسان خود اسے استعمال نہ کرے تو اس کی روحانی موت یقینی ہوتی ہے۔ پس اس مثال کے پیش نظر ہمیں یہ سنہری سبق ملتا ہے کہ دنیا کا کوئی عقلمند رہنما اور دور اندیش لیڈر دینی اور اپنی قوم یا ملک کی اخلاقی و روحانی ضروریات کو نظر انداز نہیں کر سکتا پس قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اتارا ہوا روحانی روٹیوں اور کھانوں کا دسترخوان ہے جو آج ہم آپ کی خدمت میں پیش کر کے اپنے فرض سے سبکدوش ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو آپ کے ملک میں جلد امن و سلامتی اور قومی اتحاد اور یکجہتی کے دن لائے اور آپ کو سالہا سال تک اپنے ملک اور بنی نوع انسان کی خدمت اور اپنے خالق و مالک خدا کو راضی رکھنے کی توفیق ملتی رہے۔ آمین

میری اہلیہ مرحومہ

(از محترم ماسٹر فقیر اللہ صاحب افسر امانت تحریک جدید)

میری اہلیہ سردار بیگم صاحبہ مورخہ ۱۰ ستمبر بروز ہفتہ بوقت نو بجے صبح وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر نماز جنازہ مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے بعد نماز عصر بوقت ساڑھے پانچ بجے پڑھائی اور مرحومہ کو بوجہ صحابیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہونے کے قطعہ صحابہ بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا

مرحومہ پر گذشتہ ماہ لاہور میں فالج کا حملہ ہوا تھا گو فوری طبی امداد مل جانے سے مرض میں کافی افاقہ ہو گیا تھا مگر ابھی تک بوجہ کمزوری اس کے اثرات باقی تھے کہ اچانک مرض کا ۱۰ ستمبر کی صبح کو پھر دورہ ہوا جس سے جانبر نہ ہو سکیں اور اسی دن اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں۔ اللّٰھم اغفرھا وادخلھا فی اعلیٰ علیین۔

مرحومہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خاص محبت تھی۔ آپ بڑی ہی مخیر، نیک طبع اور نیک سیرت تھیں۔ کسی سوالی کو کبھی واپس نہ کرتی تھیں۔ نہ صرف اپنے عزیزوں بلکہ ہمسایوں کے علاوہ اپنے ادنیٰ نوکروں سے بھی ہمیشہ حسن سلوک اور شفقت سے پیش آتی تھیں۔

میرے ساتھ ان کی ساٹھ سال رفاقت رہی ہے جس میں انہوں نے کبھی بھی مجھے شکایت کا موقعہ نہیں دیا۔ بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مستورات کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ دیکھو کہ ماسٹر فقیر اللہ صاحب کی طبیعت بڑی سخت ہے مگر ان کی اہلیہ نے انہیں کبھی بھی شکایت کا موقعہ نہیں دیا۔

ان کی تاریخ بیعت ۱۹۰۱ء ہے اور تاریخ وصیت ۱۹ اپریل ۱۹۰۷ء ہے۔ جس کا نمبر بھی ابتدائی یعنی ۲۲۵ ہے

خلافت ثانیہ سے انہیں ہمیشہ ہی بفضلہ تعالیٰ پوری پوری وابستگی رہی ہے جس کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بھی ان الفاظ میں کئی بار فرما چکے ہیں کہ ماسٹر فقیر اللہ صاحب کو جماعت میں دوبارہ واپس لانے کی اصل محرکہ اور موجب ان کی اہلیہ ہی ہیں جو ہمیشہ انہیں اس سلسلہ میں تحریک کرتی رہی ہیں۔

مرحومہ نے ۸ جنوری ۱۹۴۵ء کو دفتر بہشتی مقبرہ کو وصیت کے فارم پر یہی تحریر کر کے بھجوایا کہ:

"میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت ۱۹۰۱ء میں کی پھر حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی بیعت ۱۹۰۸ء میں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی بیعت بالکل ابتدائی وقت میں کی جس پر خدا کے فضل سے ہوں اب تک قائم ہوں۔"

اس بیان سے ان کی استقامت اور پختگی ایمان اور خلافت حقہ سے پوری پوری وابستگی کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور ان کے مدارج کو بلند فرمائے اور ہماری اولاد اور سب عزیزوں کو صبر جمیل بخشے اور اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

مرحومہ کے بطن سے اللہ تعالیٰ نے مجھے چھ لڑکے اور چھ لڑکیاں عطا فرمائیں جو سب ہی بفضلہ تعالیٰ اپنے ہاں خوش و خرم ہیں۔

غمزدہ خاکسار فقیر اللہ
(افسر امانت تحریک جدید۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

ہفتہ وقف جدید کے سلسلہ میں گولبازار میں جلسہ

مورخہ ۹/۶۰-۱ بروز ہفتہ بعد نماز عصر مسجد گول بازار میں ہفتہ وقف جدید کے سلسلہ میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے "وقف جدید اور جماعت کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر ایک تقریر کی۔ اس سلسلہ میں آپ نے وقف جدید کے خوشکن نتائج احباب کے سامنے پیش کرتے ہوئے انہیں تلقین فرمائی کہ اس عظیم الشان کام کو جاری رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ جن احباب نے وعدہ جات کئے ہوئے ہیں وہ جلد از جلد ادائیگی کریں اور جن احباب نے ابھی تک اس مبارک تحریک میں حصہ نہیں لیا وہ جلد از جلد اس میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کی رضاء کے مستحق بنیں۔ اس اجلاس کی صدارت صوفی محمد اسحٰق صاحب مبلغ لائبیریا (جو محلہ دارالصدر کے سیکرٹری وقف جدید بھی ہیں) نے کی۔ صوفی صاحب نے اپنی تقریر میں مولانا ابوالعطاء صاحب کا شکریہ ادا کیا اور احباب کو نصیحت کی کہ وہ مختلف قسم کے چندوں کو بوجھ نہ سمجھیں۔ بلکہ ان کو خداتعالیٰ کا ایک خاص فضل سمجھیں کہ خداتعالیٰ نے ان چندوں کے ذریعہ سے انہیں ثواب کے مختلف مواقع عطاء فرما دئیے ہیں۔

آخر میں مولانا ابوالعطاء صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔ (عبدالعزیز صدر محلہ)

ربوہ نرسری اہالیان ربوہ کی اطلاع کیلئے لکھا جاتا ہے کہ ربوہ میں درختوں اور پودوں کی نرسری شروع کی گئی ہے۔ جہاں سے مختلف قسم کے درخت و پودہ جات معمولی قیمت پر مل سکتے ہیں۔ نرسری کا بلیدار محمد رفیق ہے جس سے ٹیوب ویل محلہ صدر کے قریب دوست پودے لے سکتے ہیں۔ (م-و- ربوہ)

عارضی انسپکٹران تحریک جدید کی ضرورت

دفتر وکالت مال تحریک جدید کو عارضی طور پر چند انسپکٹران کی ضرورت ہے۔ جن کے مطلوبہ کوائف درج ذیل ہیں۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب فوری طور پر اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ منتخب انسپکٹران کی ابتدائی تنخواہ ۵۰/- جمع ۳۰/- روپے مہنگائی الاؤنس کل ۸۰/- روپے ہو گی۔

کوائف

(۱) کم از کم میٹرک پاس ہو۔
(۲) مالی شعبہ میں کام کرنے کا کسی قدر تجربہ ہو۔
(۳) فن التعمیر و ادا کرنے کا ملکہ میسر ہو۔
(۴) ظاہری اسلامی شعار اور صوم وصلوٰۃ کے پابند ہوں۔

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

ولادت جماعت احمدیہ جوہر آباد کے جنرل سیکرٹری اور مجلس خدام الاحمدیہ جوہر آباد کے ایک مخلص اور سرگرم کارکن ملک گل شیر خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے شادی کے تقریباً چھ سال بعد لڑکا عطا فرمایا ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین (قریشی سمیع اللہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ جوہر آباد ضلع سرگودھا)

علم وعرفان کے انمول جواہر پارے

حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا ایک عظیم الشان

علمی و اصلاحی کارنامہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہٗ نے مسلمانوں کی ــــ اور بالخصوص جماعت احمدیہ کی دینی - ذہنی - علمی اور اخلاقی تربیت کے لئے ایک لمبے عرصہ تک مسلسل جو کوشش اور جدوجہد فرمائی اسے بجا طور پر حضور کا ایک عظیم الشان اصلاحی کارنامہ قرار دیا جا سکتا ہے اس کارنامہ کی اہمیت اور اس کے شیریں ثمرات کو تو کم و بیش ہر احمدی محسوس کرتا ہے - لیکن ایسے رنگ میں اس پر بہت کم روشنی ڈالی گئی ہے جس سے اس کے مختلف پہلو - اس کی وسعت اور اس کے اہم نتائج واضح ہو سکیں حالانکہ حق یہ ہے - کہ حضور کی مصلحانہ شان کا اندازہ لگانے کیلئے اس کارنامے کو پیش نظر رکھنا نہایت ضروری ہے -

حضور کی تربیتی مساعی کا ایک پہلو حضور کے وہ بصیرت افروز خطبات و تقاریر ہیں جن کا سلسلہ نصف صدی سے بھی زائد عرصہ سے جاری ہے - یہ خطبات و تقاریر قرآنی حقائق و معارف اور علم و عرفان کا ایک بیش بہا خزانہ اور روحانی تربیت و تزکیہ نفس کا ایک ایسا ذریعہ ہیں - جس کی صحیح قدر و قیمت کا ہم آج اندازہ بھی نہیں لگا سکتے - حضور نے جماعتی تعلیم و تربیت کے قریباً ہر پہلو پر روشنی ڈالی ہے - اور ایسے دل نشین - عام فہم - دردمندانہ اور اثر انگیز رنگ میں خطاب فرمایا ہے کہ قلوب و اذہان خود بخود متاثر ہوتے چلے جاتے ہیں اور انسان اپنے افکار و اعمال میں ایک نمایاں اور پاک تبدیلی محسوس کرتا ہے - حضور نے اپنی تقاریر و خطبات میں جس مقصد اور غرض کو مدنظر رکھا ہے اور حضور اپنی جماعت کو جس مقام پر کھڑا کرنا چاہتے ہیں وہ حضور ہی کے الفاظ میں یہ ہے :-

> "ہماری جماعت کا ہر فرد ایمانی لحاظ سے اتنا مضبوط ہو جائے کہ کوئی شخص اسے ورغلا نہ سکے اگر خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق اسے کوئی دھوکہ دینا چاہے تو وہ فوراً ہوشیار ہو جائے اور کہے مجھے خوب معلوم ہے کہ تم اعتراض کرنا چاہتے ہو - تم بے شک اعتراض کرو مگر مجھے ان کے جوابات بھی معلوم ہیں اور ان جوابات کے مقابلہ میں تمہارے اعتراضات کوئی حقیقت نہیں رکھتے اسی طرح خدا تعالیٰ کی قدرت اور اس کی صفات کے متعلق اگر کوئی اعتراض کرے گا تو وہ گھبرائیگا نہیں بلکہ ان کا جواب دینے کے لئے فوراً تیار ہو جائے گا - اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اسلام کی صداقت حضرت مسیح موعودؑ کی نبوت اور جماعت احمدیہ کی حقانیت کے متعلق جب بھی کوئی اس کے دل میں وسوسہ پیدا کرنے کی کوشش کرے گا - وہ عمدگی کے ساتھ اس کے وساوس کا ازالہ کرے گا اور اپنی جگہ سے ایک انچ بھی ادھر ادھر نہیں ہوگا یہ وہ مقام ہے جس پر اگر ہم اپنی جماعت کو کھڑا کر دیں تو ہم اس سے حقیقی نیکی کرنے والے ہوں گے ... پس یاد رکھو خدا کے حضور وہی مقبول ہوتے ہیں جن کا ایمان علیٰ وجہ البصیرت ہو اور جو دوسرے کے ہر اعتراض کا جواب دینے کی طاقت رکھتے ہوں ..... پس ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی جماعت کے تمام افراد کا ایمان بصیرت پر قائم کریں - اور یہ وہ ذمہ داری ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم پر عائد کی گئی ہے -"
>
> (الفضل ۷ اگست ۱۹۶۰ء)

یہ ہے وہ مقصد اور غرض جسے حضور ایدہ اللہ نے اپنی تقاریر و خطبات میں مدنظر رکھا ہے - اور اس میں کوئی شک نہیں کہ حضور کی تقاریر سے یہ مقصد اللہ تعالیٰ کے فضل سے بدرجہ اتم پورا ہوتا ہے -

حضور نے اپنی تقاریر و خطبات میں دور حاضرہ کے اہم مسائل مغرب کی مختلف مادی تحریکوں اور ان سے پیدا ہونے والے شکوک و وساوس کو بھی پیش نظر رکھا ہے - اور ایسے رنگ میں اسلام اور احمدیت کی عظمت و برتری کو ثابت کیا ہے کہ جو شخص بھی خالی الذہن ہو کر بالالتزام ان کا مطالعہ کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کسی مسئلہ میں بھی جادہ حق سے برگشتہ نہیں ہو سکتا - مغربی علوم اور سائنسی انکشافات سے وہ کبھی مرعوب نہیں ہوگا - اور یہ چیزیں اس کے لئے ہرگز ٹھوکر کا موجب نہ بن سکیں گی - ان خطبات کو بالالتزام اور بالاستیعاب سننے یا پڑھنے سے ایک ایسی روحانی بصیرت پیدا ہوتی ہے جو زندہ اور حی و قیوم خدا پر زندہ ایمان پیدا کرتی ہے - دلوں کو خدا اور اس کے رسولؐ اور اس کے دین کی محبت سے سرشار کر دیتی ہے - پیش آمدہ اعتراضات اور مسائل کو قرآن پاک کی روشنی میں حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے اور انسان دین کی خاطر ہر قسم کی قربانی کے لئے بہ انشراح صدر آمادہ ہو جاتا ہے - موجودہ زمانہ میں جس قسم کی زہریلی فضا میں ہماری اولادیں نشوونما پا رہی ہیں وہ مذہب - ایمان باللہ اور اعمال صالح کے لئے زہر ہلاہل سے کم نہیں - ہر طرف دہریت - بے دینی اور الحاد کا دور دورہ ہے - ان حالات میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات و تقاریر کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے اور بہ شدت ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ ہم اپنی اولاد کو بے دینی و گمراہی کے اس سیلاب سے بچانے کے لئے بار بار ان خطبات سے استفادہ کریں - انہیں کثرت سے پڑھیں اور پڑھائیں اور ان کے مندرجات کو نئی نسلوں کے اذہان و قلوب میں راسخ کر دیں تاکہ دین کی اور قرآن پاک کی محبت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا عشق ان کے رگ و پے میں سرایت کر جائے اور آنے والے دور میں وہ اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریق سے ادا کر سکیں - اسی ضرورت و احساس کے پیش نظر حضور کی بعض ایسی تقاریر کا ملخص اپنے الفاظ میں مرتب کر کے ہدیہ احباب کیا جائے گا - جن کا تعلق تربیت تزکیہ نفس اور ذکر الٰہی سے ہے کہ یہی وقت کی اہم ضرورت ہے جو حضور کی طویل علالت اور حضور کے تازہ خطبات سے محرومی کی وجہ سے اور بھی شدت سے محسوس ہو رہی ہے

اس میں شک نہیں کہ حضور کی پر معارف اور معرکۃ الآراء تقاریر و خطبات کے اصل الفاظ میں جو جذب و اثر ہے وہ کسی دوسرے کے الفاظ میں مرتب کئے ہوئے خلاصہ میں یقیناً نہیں ہو سکتا - - - ..

- - - - - - - - - - - - -

- - - - - - - - - - - - لیکن ہماری غرض اس خلاصہ سے یہ ہے کہ :-

اوّل : جن احباب نے حضور کی پر معارف تقاریر سنی ہوئی ہیں ان کے ذہنوں میں ان کا مضمون ایک دفعہ پھر تازہ ہو جائے -

دوم :- جن دوستوں نے اب تک انہیں نہیں پڑھا - انہیں تفصیلی طور پر ان تقاریر کو پڑھنے اور زیر مطالعہ رکھنے کی ترغیب و تحریک ہو اور انہیں احساس ہو کہ معرفت و نکات کے کیسے کیسے قیمتی اور انمول جواہر پارے ہیں جو ان میں بکھرے پڑے ہیں -

سوئم :- جماعت میں اور بالخصوص جماعت کے نوجوان طبقہ میں اپنی کمزوریوں کو دور کر کے اللہ تعالیٰ کے ساتھ حقیقی اور زندہ تعلق پیدا کرنے کی طرف توجہ ہو اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تزکیہ نفس کے جو ذرائع بیان فرمائے ہیں انہیں اختیار کرنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کا احساس افراد جماعت میں پیدا ہو -

امید ہے کہ احباب ان اغراض کو ملحوظ رکھیں گے اور حضور کی تقاریر کے ان خلاصوں سے (جو آئندہ اشاعت سے شروع کئے جا رہے ہیں) زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے - ایک نہایت ضروری گذارش اس سلسلے میں یہ ہے کہ حضور کی پر معارف تقاریر کے خلاصہ میں جو بھی کمی یا خامی نظر آئے اسے کسی صورت میں بھی حضور کی طرف منسوب نہ کیا جائے بلکہ اسے مرتب کی غلطی اور کوتاہ فہمی پر محمول کیا جائے -- (خورشید احمد)

دعوت ولیمہ

ربوہ - مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۰ء بروز پیر مکرم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب نے اپنے فرزند مکرم غلام مجتبیٰ صاحب بی - اے - ایل - ایل - بی ایڈووکیٹ (۳۰ دی مال لاہور) کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا - جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد بعض صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر مقامی احباب نے شرکت کی - دعوت طعام کے اختتام پر محترم جناب مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی -

مکرم غلام مجتبیٰ صاحب کی شادی امۃ الباسط بشریٰ صاحبہ بنت مکرم صوفی غلام محمد صاحب نائب ناظر بیت المال کے ہمراہ ہوئی ہے - احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے - آمین اللّٰھم آمین

درخواست دعا میری ہمشیرہ کے داماد ملک محمد شریف صاحب حکمانہ پریشانیوں میں مبتلا ہیں - سب بھائی اور بہنوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے - کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے اور ان کو اپنے مقصد میں کامیاب کرے - آمین - (مریم بیگم محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

خانہ خدا کی تعمیر کیلئے کم از کم -/۱۵۰ روپیہ ادا فرمانے والے مخلصین کی فہرست (۲۱)

ذیل میں ان مخلصین بھائیوں اور بہنوں کے اسماء گرامی پیش کئے جاتے ہیں۔ جنہوں نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرما دیا ہے۔ دیگر مخیر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دعائیں حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

نمبر	نام	رقم
(۲۳۴)	مکرم الحاج چوہدری مسعود احمد صاحب خورشید ابن حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کراچی	-/۱۵۰
(۲۳۵)	″ ″ ″ منجانب محترمہ اہلیہ صاحبہ خود ″	-/۱۵۰
(۲۳۶)	″ ″ ″ منجانب والد حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری ″	-/۱۵۰
(۲۳۷)	″ خان ملک صفدر علی خانصاحب سکرٹری جنرل پاکستان ریڈکراس کراچی	-/۱۵۰
(۲۳۸)	محترمہ خورشید بیگم صاحبہ زوجہ ″ ″ ″ ″	-/۱۵۰
(۲۳۹)	مکرم قاضی محمد اسلم صاحب ڈائریکٹر شعبہ نفسیات ″	-/۱۵۰
(۲۴۰)	محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر جلال الدین صاحب ٹیمپل روڈ کراچی ″	-/۱۵۰
(۲۴۱)	مکرم سید محمود احمد برما آئل کمپنی کراچی منجانب والدہ محترمہ بشیرہ بیگم صاحبہ	-/۱۵۰
(۲۴۲)	محترمہ بیگم چوہدری شاہ نواز صاحب کراچی	-/۱۵۰
(۲۴۳)	″ ″ ″ ″ منجانب بنت امۃ الہادی صاحبہ	-/۱۵۰
(۲۴۴)	″ ″ ″ ″ منجانب بنت امۃ الحی صاحبہ	-/۱۵۰

(وکیل المال تحریک جدید)

ضلع سیالکوٹ کے زعماء انصار اللہ کی اطلاع کیلئے

ناظم انصار اللہ۔ ضلع سیالکوٹ کا انتخاب ۱۰ بجے صبح بروز اتوار مورخہ ۲۵/۹/۶۰ جامعہ احمدیہ المعروف مسجد کبوترانوالی سیالکوٹ میں ہوگا۔ زعیم صاحبان مجالس انصار اللہ ضلع سیالکوٹ اس انتخاب میں شمولیت فرما کر شکریہ کا موقعہ عطا فرماویں۔ اگر کسی مجلس کے زعیم صاحب کسی معقول وجہ سے تشریف نہ لا سکتے ہوں تو وہ اپنا نمائندہ بھجوا دیں۔ ہر مجلس انصار اللہ کی نمائندگی ضروری ہے۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ)

رقوم بھجوانے والے احباب مکمل پتہ لکھا کریں

"دیکھا گیا ہے کہ رقوم بھجوانے والے احباب اپنا مکمل پتہ تحریر نہیں فرماتے جس کی وجہ سے بعض ارسال کردہ رسیدات واپس آجاتی ہیں یا ارسال کنندگان کو ملتیں نہیں اسلئے جملہ سیکرٹریان مال و دیگر احباب جماعت سے التماس ہے۔ کہ وہ رقوم بھجواتے وقت اپنا مکمل اور خوشخط پتہ تحریر فرمایا کریں۔ تاکہ رسیدات بھجوانے میں کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے۔"

اس کے ساتھ ہی رقم کی تفصیل اور جماعت کا ایڈریس بھی تحریر فرمایا کریں۔ (ناظر بیت المال)

ایک ضروری اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ میں رشتہ ناطہ کی مشکلات کو مدنظر رکھکر سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مرکز میں ایک شعبہ رشتہ ناطہ قائم کیا ہوا ہے۔ یہ شعبہ خواہشمند احباب کو ہر ممکن امداد دیتا اور موزوں رشتوں کی تلاش میں ہر سہولت بہم پہنچاتا ہے۔ احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس مفید شعبہ سے فائدہ اٹھائیں اور اس سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر امور عامہ)

احباب محتاط رہیں

رشید سیفی ولد غلام محمد ریٹائرڈ میل اوورسیر سابق متعلم جامعہ احمدیہ جس کی عمر تقریباً بیس سال پست قد۔ چپٹی ناک ہے کے متعلق شکایات ملی ہے کہ وہ لوگوں سے روپیہ بٹورتا ہے۔ یہ شخص قطعاً قابل اعتبار نہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ اس سے احتراز کریں۔ قبل ازیں اسے خدام الاحمدیہ کی طرف سے جماعتوں میں بھجوایا گیا تھا۔ اب اس کا کسی ادارہ سے کوئی سروکار نہیں۔

(ناظر امور عامہ)

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں نئے سال کے لئے داخلہ یکم ستمبر سے شروع ہے جو کہ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۰ء تک جاری رہے گا۔ انٹرمیڈیٹ کلاسز میں آرٹس کے علاوہ میڈیکل گروپ اور پری انجینئرنگ گروپ کی تدریس کا عمدہ انتظام ہے۔ ڈگری کلاسز میں پنجاب یونیورسٹی کی بی۔ ایس۔ سی اور بی اے کلاسز کے طلباء کو تیار کیا جاتا ہے اور یہاں کے عمدہ نتائج بہترین تعلیم کے شاہد ہیں۔ بی۔ اے۔ بی ایس سی آنرز اور "پاس کورس" کے لئے جدید تعلیمی اصلاحات کے مطابق داخلہ ہوگا۔

داخلہ فارم کے ساتھ پرووژنل اور کیرکٹر سرٹیفکیٹ دفتر میں دینا ضروری ہے پراسپکٹس اور داخلہ فارم دفتر کالج سے ایک قیمت ادا کرنے پر مل سکتا ہے۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع قریب آرہا ہے۔ چونکہ انصار اللہ کے قیام وطعام کے جملہ انتظامات مرکز کے ذمہ ہوتے ہیں۔ جس کے لئے روپیہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ کام اراکین انصار اللہ کے تعاون سے ہی سرانجام پاسکتا ہے۔ لہذا زعماء انصار اللہ سے گذارش ہے کہ وہ سالانہ اجتماع کا چندہ باشرح جلد تر بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ تاکہ بروقت انتظامات ہو سکیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعانت الفضل

محترمہ فضل بیگم صاحبہ والدہ محمد رشید رحمن بلڈنگ مغل پورہ لاہور کے لڑکے محمد رشید نے امسال منشی فاضل کا امتحان پاس کیا ہے۔ اور لڑکی صادقہ کو اللہ تعالیٰ نے ترقی عطا فرمائی ہے۔ اس خوشی میں محترم فضل بیگم صاحبہ نے مبلغ دس روپے اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ احباب الفضل دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دینی اور دنیاوی ترقی سے مالامال کرے۔ آمین (مینیجر الفضل)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد احمد بخش خانصاحب عرصہ سے آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا چلے آرہے ہیں۔ اب اپریشن کرایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اپریشن کامیاب فرمائے۔ آمین (نذیر احمد سعید احمدی ڈیرہ غازی خاں)

(۲) میری اہلیہ بعارضہ ضعف قلب بیمار ہے۔ ان دنوں تکلیف زیادہ ہے اور کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ احباب شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (عبد الحی ناصر احمدیہ مسجد منٹگمری)

(۳) مکرم عبد الکریم صاحب بٹ آف دار السلام افریقہ مع اہل وعیال پاکستان سے ۹ ستمبر کو روانہ ہو چکے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ بخیریت اور سلامتی کے ساتھ منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے دعا کریں۔ (قمر الدین مولوی فاضل ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

ضرورت ہے:

کراچی میں پرائمری اور مڈل کے چند طلباء کو دینی تعلیم دینے کے لئے ایک ٹیوٹر کی ضرورت ہے رہائش اور کھانے کا انتظام طلباء کے والدین کے ذمہ ہوگا۔ الاؤنس قریباً ستر روپیہ یا حسب قابلیت دیا جائے گا۔ خواہشمند دوست مقامی امیر یا صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد حسب ذیل پتہ پر درخواست بھجوائیں۔

(میاں احمد گل صاحب پراچہ۔ مکان نمبر ۱/۲ کے ۷ ناظم آباد کراچی نمبر ۱۸)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۸۷۱ میں حکیم عبد العزیز ولد فضل الدین قوم راجپوت پیشہ حکمت عمر ۷۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۴ء ساکن کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ ۳/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت ماہوار آمد مبلغ -/۴۰ روپے پر میرا گزارہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع دفتر کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم مورخہ ۲۵ مارچ ۵۸ء

العبد بقلم خود حکیم عبد العزیز یونانی دواخانہ عقب جہانگیر پارک کراچی ۳

گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ حال کراچی۔ ۲۵/۳/۵۸

گواہ شد خاکسار عبد الوہاب مرکزی سیکرٹری حال 120/E Abbysinia lines Karachi — 25/3/58

نمبر ۱۵۷۹۹ میں سید قطب علی شاہ ولد سید عبد الغفور شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت مئی ۱۹۵۷ء ساکن کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸-۷-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد مبلغ -/۶۸ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

فقط المرقوم سید قطب علی شاہ احمدیہ مسجد ڈرگ روڈ کراچی ۹

العبد موصی سید قطب علی شاہ مسجد احمدیہ ڈرگ روڈ۔

گواہ شد مرزا نذیر احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی ۹

گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا ولد چوہدری کرم دین جٹ وینس حال کراچی ڈرگ روڈ

نمبر ۱۵۸۰۰ میں رشید زمان ولد خان بہادر آصف زمان قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۷ اے ۱ پی ڈبلیو اے کوارٹر ڈرگ کالونی نمبر ۲ کراچی ۲۵ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۷-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد دو سو بیالیس -/۲۴۲ روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائیداد زندگی میں پیدا کروں اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

Rasheed Zaman 17.A.P.W.A Quarters Drigh Colony No. 2 Karachi-25

گواہ شد مرزا نذیر احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی ۹ ۱۷/۷/۶۰

گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا ولد چوہدری کرم دین جٹ وینس حال ڈرگ روڈ کراچی ۱۷/۷/۶۰

نمبر ۱۵۸۰۸ میں شمشیر علی ولد محمد پٹھان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت اکتوبر ۱۹۲۷ء ساکن لودھراں ڈاکخانہ خاص ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان حال ربوہ محلہ دار العدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ اگست ۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ تفصیل جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زرعی اراضی تقریباً ۱۶ کنال مالیتی -/۶۰۰ روپیہ جو صدر انجمن احمدیہ قادیان سے خریدی ہوئی تھی۔ جس کی تصدیق صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے ہوسکتی ہے واقع موضع سانڈیوالہ تحصیل لودھراں ضلع ملتان۔

(۲) اراضی زرعی ۵۹ کنال ۷ امرلہ مالیتی -/۱۵۳۷ روپیہ جو صدر انجمن احمدیہ قادیان سے خرید کی ہے۔ جس کی تصدیق صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے ہوسکتی ہے واقع موضع سمندرانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں ہے۔

(۳) اراضی سکنی تعدادی یک کنال اندرون قصبہ ربوہ مالیتی -/۷۵۰ روپیہ کی خریدی ہوئی ہے جس کی تصدیق کلرک آبادی ربوہ و صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے ہوسکتی ہے کل قیمت -/۲۸۸۷ روپے بنتی ہے اس کے علاوہ ایک ہزار نقد روپیہ کیش جمع ہے اس حساب سے چار ہزار روپیہ بعد منہائی یکصد تیرہ روپیہ بنتی ہے۔ اور اب چونکہ ریٹائر ہو چکا ہوں پنشن ماہواری -/۳۲/۸ روپے بنیگی علاوہ اس جائیداد کے اگر خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کوئی اور جائیداد مزید خاکسار پیدا کرے تو اس جائیداد اور دیگر جملہ جائیداد مندرجہ بالا بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصیت دسواں حصہ کی کرتا ہوں کل رقم بموجب حصہ صدر انجمن احمدیہ مبلغ تین صد اٹھاسی روپیہ علاوہ پنشن کے بنتی ہے۔ جو بصورت نقدی صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو بذریعہ ظریف احمد پسر خود جو اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بطور ڈسپنسر تعینات ہے ادا کرے گا۔ اور پنشن ملنے پر ہر ماہ بماہ -/۳۲/۸ روپے کا ۱/۱۰ حصہ وصیت میں خود داخل کرتا رہوں گا جائیداد کی نقد رقم بدیں وجہ نقد داخل کی جاتی ہے۔ تاکہ بعد میں کسی قسم کا جھگڑا وصولی میں نہ واقع ہو لیکن اگر میری فوتیدگی کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

آئندہ اگر میری آمد میں کوئی کمی بیشی ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد خاکسار شمشیر علی عفی عنہ بقلم خود

گواہ شد ملک گل محمد پنشنر دفتر دار القضاء ربوہ ۲/۸/۶۰

گواہ شد نذیر احمد اٹھوالی کلرک دار القضاء صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ ۲/۸/۶۰

نمبر ۱۵۸۲۲ میں عائشہ بی بی زوجہ خادم حسین صاحب قوم شیخ انصاری پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۴ء ساکن ۵/۳۴ لالو کھیت کراچی ۱۹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ اگست ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے

(۱) میرا حق مہر مبلغ -/۳۲/۶ روپے تھا۔ جو میں عرصہ تیس سال ہوا اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں اور اپنے خرچ میں لا چکی ہوں (۲) میرا زیور طلائی صرف ایک جوڑا ڈنڈیاں وزن ایک تولہ قیمت -/۱۲۵ روپے اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں ہے میں اپنے حق مہر اور زیور کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہو گی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۵ اگست ۱۹۶۰ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامتہ نشان انگوٹھا عائشہ بی بی

گواہ شد خادم حسین خاوند موصیہ۔

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

نمبر ۱۵۸۱۷ میں خادم حسین ولد محمد بخش صاحب قوم شیخ انصاری پیشہ کچھ نہیں عمر ۷۱ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۴ء ساکن ۵/۳۴ لالو کھیت کراچی ۱۹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ اگست ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ریلوے میں گارڈنگ روم میں خانساماں کا کام کرتا تھا۔ جہاں سے میں ۱۹۴۹ء میں ریٹائر ہو گیا تھا۔ مجھے پنشن وغیرہ کچھ نہیں ملتی ہے۔ میرا لڑکا عبد الرشید صاحب ڈیو مکس کمپنی میں ملازم ہے۔ جو مجھے روٹی کپڑے کے علاوہ مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار جیب خرچ دیتا ہے اور میری کوئی آمد وغیرہ نہیں ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی فقط ۵ اگست ۱۹۶۰ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد خادم حسین بقلم خود

گواہ شد افضل علی ۱۲/۱۲ C لالو کھیت سیکرٹری وصایا حلقہ فیڈرل ایریا کراچی ۵-۸-۶۰

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

بھارت نہری تعمیرات کیلئے پاکستان کو اسی کروڑ روپے دیگا

پاکستان نے اپنے حصہ کے خرچ کے لئے عالمی بنک سے سات کروڑ ڈالر قرض مانگا ہے

راولپنڈی ۱۴ ستمبر نہری پانی سے متعلق پاک۔ہند معاہدے کے مطابق بند، رابطہ نہروں اور بیراجوں کی جو تعمیرات عمل میں آنے والی ہیں۔ ان کے پروگرام کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے مطابق دریائے جہلم پر منگلا کے مقام پر جو ڈیم تعمیر کیا جائے گا۔ اس میں ستاسی لاکھ پچاس ہزار ایکڑ فٹ اور تربیلا کے مقام پر دریائے سندھ پر جو ڈیم تیار کیا جائے گا اس میں بیالیس لاکھ دس ہزار ایکڑ فٹ پانی کا ذخیرہ رکھنے کی گنجائش ہوگی۔

یہ اعداد وشمار قومی تعمیر اور اطلاعات کی وزارت کے سیکرٹری مسٹر نذیر احمد نے کل صبح ایک پریس کانفرنس میں بتائے۔ آپ نے کہا متبادل تعمیرات کا پروگرام دو مرحلوں میں پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔ پہلا مرحلہ معاہدے پر دستخط ہو جانے کے بعد فوراً بعد شروع ہو جائیگا اس مرحلے میں جہلم اور چناب پر ہیڈ ورکس تعمیر کئے جائیں گے۔ یہ مرحلہ چھ سال کے عرصہ میں مکمل ہوگا۔ آپ نے کہا تربیلا ڈیم کی تعمیر دو تین سال تک شروع کر دی جائے گی۔ ٹیوب ویلوں کی بڑی تعداد لگانا بھی معاہدے کا ایک جزو ہے اور اس پر پہلے ہی سے عمل شروع ہو چکا ہے۔ آپ نے کہا سات لنک نہروں کی تعمیر کا کام دوسرے مرحلے میں شروع کیا جائیگا یہ تعمیرات پانچ سے آٹھ سال تک مکمل ہوں گی ان نہروں کا کام یہ ہوگا کہ تین مغربی دریاؤں کا پانی ان علاقوں تک پہنچائیں جنہیں اب تین مشرقی دریاؤں سے پانی ملتا ہے۔

مسٹر نذیر احمد نے بتایا کہ معاہدے میں ایک ایسی دفعہ رکھ دی گئی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اگر معاہدے پر دستخط ہونے کے بعد پانچ سال کے اندر اندر کوئی جنگ شروع ہو جائے جس کی وجہ سے پاکستان کے لئے درآمد ہونے والا ضروری ساز وسامان رک جائے تو اس صورت میں معاہدے کی تکمیل کے لئے جو مدت رکھی گئی ہے اس پر نظر ثانی کی جا سکے گی۔

مسٹر نذیر احمد نے اس خیال کا اظہار کیا کہ متبادل تعمیرات اور لنک نہروں کی تکمیل کے بعد پاکستان پانی کی اتنی بڑی مقدار کا بندوبست کرے گا جس سے نہ صرف موجودہ قلت دور ہو جائے گی بلکہ نئے نئے علاقوں کو ترقی دینے کے لئے بھی پانی کی اچھی خاصی مقدار فراہم کر سکے گا

مسٹر نذیر احمد نے کہا متبادل تعمیرات پر ایک ارب ڈالر خرچ ہوں گے اس میں سے بھارت چھ کروڑ بیس لاکھ ساٹھ ہزار سٹرلنگ (قریب قریب دس کروڑ ڈالر) فراہم کرے گا۔

پاکستان کو جو رقم خرچ کرنا پڑے گی اس کا اندازہ سات کروڑ ڈالر ہے۔ اور پاکستان اس کے لئے سات کروڑ ڈالر قرض کے طور پر فراہم کرے گا۔ باقی ماندہ رقم امریکہ، برطانیہ، کینیڈا، جرمنی، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی طرف سے امداد کے طور پر فراہم کی جائے گی۔ آپ نے کہا مالی سمجھوتے کے مطابق چونکہ متبادل تعمیرات کے سلسلے میں پاکستان میں بہت بڑی رقوم درآمد ہونے والی ہیں

لہذا افراط زر پیدا ہونے کا سخت خطرہ ہے اس کے سدباب کے لئے بیس کروڑ ڈالر کی اشیاء صرف بھی درآمد کی جائیں گی۔

مسٹر نذیر احمد نے جنہیں بجلی۔ ایندھن اور قدرتی وسائل کی وزارت کے سیکرٹری کی حیثیت سے معاہدے کا مسودہ تیار کرنے کے سلسلہ میں اچھا خاصا دخل رہا ہے بتایا کہ یہ معاہدہ دراصل ایک مفاہمت کی حیثیت رکھتا ہے جو کچھ دو اور کچھ لو کے اصول پر مرتب کیا گیا ہے۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ یہ معاہدہ نئی فضا پیدا کرے گا۔ جس میں دونوں ملکوں کے دوسرے تنازعات رفع کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔

کانگو کیلئے متحدہ عرب جمہوریہ کا سفیر

قاہرہ ۱۴ ستمبر۔ کانگو کے لئے متحدہ عرب جمہوریہ کا پہلا سفیر مراد غالب کل قاہرہ سے عازم لیوپولڈ ویل ہو گیا۔ وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ سفیر مسٹر لومبا کو اپنے کاغذات تقرر پیش کرے گا۔

درخواست ہائے دعا:۔ میرا بڑا لڑکا بشیر ۲۰ روز سے بیمار ہے۔ بے چینی حد سے زیادہ ہے۔ اس کی شفایابی کے لئے احباب دردمندانہ دعا فرمائیں۔ (روشن آرا بیگم حیدرآباد سندھ)

(۲) میری اہلیہ صاحبہ ایک لمبے عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا چلی آرہی ہیں۔ اس وقت وہ نہایت کمزور اور لاغر ہو چکی ہیں اور حالت زیادہ تشویشناک ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(ولائت حسین دکاندار۔ دارالرحمت غربی ربوہ)